بادۂ عرفاں

قطعات

(محمد ادریس صاحب آزاد املوی اعظمی متعلم مدرسہ رحمانیہ دہلی)

(۱)

مئے عرفاں کا کوئی جام پلادے ساقی!
مجھکو ہشیار سے بدمست بنادے ساقی!
صورتِ جام و سبو مجھکو دکھادے ساقی!
شوق کی آگ مرے دل میں لگادے ساقی!

(۲)

میں پیوں اتنی پیوں گر تو پلائے ساقی!
کہ کبھی بھی مجھے کچھ ہوش نہ آئے ساقی!
آتشِ دل کو کوئی کیسے بجھائے ساقی!
بادۂ تلخ ہی جب ہاتھ نہ آئے ساقی!

(۳)

کیسے مدہوش کوئی ہوش میں آئے ساقی!
تو اگر جامِ مئے نور پلائے ساقی!
ابرِ رحمت جو کبھی بن کے تو چھائے ساقی!
تیرے رندوں کو کبھی ہوش نہ آئے ساقی!